تیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 9 ستمبر 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ لاہور۔نان ٹیچنگ سٹاف، پارکنگ سٹینڈز اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*2270: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ لاہور میں نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ب) یکم جنوری 2006 سے آج تک اس کالج میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ہے، ان کے نام، ولدیت، پتہ جات، عہدہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان کریں نیز ان کو بھرتی کرنے والے کا نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) کالج ہذا میں کتنی کنٹینز ہیں ان کا ٹھیکہ کس کو کتنی رقم میں کب اور کس نے دیا تھا؟

(د) کالج ہذا میں سائیکل، موٹر سائیکل سٹینڈ کتنے ہیں نیز ان کا ٹھیکہ کس کس کے پاس ہے اور ان پر کتنی رقم پارکنگ کی مد میں موٹر سائیکل کی وصول کی جاتی ہے؟

(ہ) کالج ہذا میں کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں نیز یہ رہائش گاہیں کن کن کو الاٹ ہیں ان کے نام، گریڈ اور عہدہ کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ لاہور۔ایم ایس سی زوالوجی اور باٹنی کے داخلہ سے متعلقہ تفصیلات

*2271: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ لاہور میں ایم ایس سی زوالوجی اور باٹنی کی کلاسز میں داخلہ کب ہوا؟

(ب) ان میں داخلہ کے لئے کتنے امیدواروں نے درخواستیں / فارمز جمع کروائے، ان کے نام، ولدیت اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل بتائیں؟

(ج) جن طالب علموں کو داخل کیا گیا، ان کے نام، ولدیت، پتہ جات نیز ان کے بی ایس سی اور بی اے میں حاصل کردہ نمبرز کی تفصیل بتائیں؟

(د) کیا داخلہ سے قبل ٹیسٹ / انٹرویو ہوا تھا تو یہ کن کن کی نگرانی میں ہوا؟

(ہ) ٹیسٹ / انٹرویو میں پاس ہونے والے امیدواروں کے نام، ولدیت، پتہ جات بیان کریں؟

(و) ٹیسٹ / انٹرویو میں پاس ہونے کے باوجود جن کو داخل نہ کیا گیا اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ لاہور میں ایم ایس سی باٹنی کی کلاسز نہیں ہیں جبکہ ایم ایس سی زوالوجی کا داخلہ 2005 میں شروع ہوا۔

(ب) 2009-10 میں داخلے کے لئے 94 اور 83 طالبات نے فارم جمع کروائے ان تمام طلبا کے لئے تعلیمی قابلیت بی ایس سی جس میں باٹنی، زوآلوجی اور کیمسٹری کے مضامین شامل ہوں وہ داخلے کی اہل ہے۔مزید براں داخلے کے لئے بنیادی طور پر سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ان طلبا کے نام اور ولدیت کی لسٹ نمبر ایک ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن طالب علموں کو داخل کیا گیا ان کے نام، ولدیت، پتہ جات نیز ان کے بی ایس سی اور بی اے میں حاصل کردہ نمبرز کی تفصیل کی لسٹ نمبر دو ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) داخلہ گورنمنٹ آف پنجاب کی ایڈمشن پالیسی کے تحت کیا گیا جس میں ٹیسٹ اور انٹرویو شامل ہیں۔ داخلہ کے لئے دونوں میں پاس ہونا لازمی ہے۔داخلے کے لئے تحریری امتحان لیا گیا، جبکہ ٹیسٹ پاس کرنے والے طلبا و طالبات کا انٹرویو لیا گیا۔ٹیسٹ کی نگرانی پر مامور اساتذہ کرام کی لسٹ نمبر 3 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ٹیسٹ انٹرویو میں پاس ہونے والے امیدواروں کے نام اور ولدیت کی لسٹ نمبر 4 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) گورنمنٹ پالیسی کے مطابق ایم ایس سی میں داخلہ میٹرک، ایف ایس سی، بی ایس سی، داخلہ ٹیسٹ (25 نمبر) اور انٹرویو (10 نمبر) کو جمع کر کے بنائی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج آف سائنس میں ایم ایس سی زوآلوجی کے لئے کل 20 نشستیں، جن میں 10 طلبا کے لئے اور 10 طالبات کے لئے مختص کی گئی ہیں۔

داخلہ نہ ملنے کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:۔

1۔طلبا کا میرٹ پر نہ آنا۔

2۔طلبا کا بروقت داخلہ جمع نہ کروانا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2011)</u>

لاہور کالج فار وویمن یونیورسٹی کا رقبہ و دیگر تفصیلات

***3743: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) لاہور کالج فار وویمن یونیورسٹی لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) متذکرہ یونیورسٹی کی کنٹین کے لئے کتنی جگہ مختص کی گئی ہے؟

(ج) متذکرہ یونیورسٹی کی کنٹین کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا ہے؟

(د) لاہور کالج فار وویمن یونیورسٹی کی کنٹین کا ٹھیکہ کتنے سال کے لئے دیا جاتا ہے اور ٹھیکہ دینے کے طریقہ کار سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور کالج فار وویمن یونیورسٹی کا کل رقبہ 31 ایکڑ، 5 کنال، 8 مرلہ پر مشتمل ہے۔

(ب) مذکورہ یونیورسٹی کی کل تین کنٹین ہیں جن کا بالترتیب رقبہ مندرجہ ذیل ہے:-

کنٹین نمبر 1	4046 Sft
کنٹین نمبر 2	304 Sft
کنٹین نمبر 3	286 Sft

(ج) مذکورہ کنٹینوں کا ٹھیکہ 2010-2009 جن صاحبان کو دیا گیا ہے ان کے نام درج ذیل ہیں:-

کنٹین نمبر 1	محمد جاوید صدیق
کنٹین نمبر 2	محمد منیر
کنٹین نمبر 3	محمد ندیم

(د) مذکورہ یونیورسٹی کی کنٹینوں کا ٹھیکہ ایک سال کے لئے کنٹریکٹ پر Agreement deed کے تحت دیا جاتا ہے اور ہر سال کرایہ میں 10 فیصد اضافہ کیا جاتا ہے۔ ٹھیکہ کے لئے قواعد و ضوابط "Annex "C برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اگست 2011)

تحصیل بھلوال میں گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***4359: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) تحصیل بھلوال میں خواتین کے لئے کہاں کہاں کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجز میں موجودہ سال میں ایف اے / ایف ایس سی اور بی اے / بی ایس سی فسٹ ایئر میں داخلہ کیلئے کتنی بچیوں نے فارم جمع کروائے، تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) کتنی طالبات کو داخلہ ملا، تفصیل کالج وائز اور کلاس وائز بتائیں؟

(د) کیا حکومت اس تحصیل میں بچیوں کی تعداد کے مطابق مزید کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) 1-گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال

2-گورنمنٹ کالج برائے خواتین، پھلروان

(ب) 1-گورنمنٹ کالج برائے خواتین، بھلوال

کلاس	سائنس	آرٹس
فرسٹ ایئر	53	532
تھرڈ ایئر	0	277

2-گورنمنٹ کالج برائے خواتین، پھلروان

کلاس	سائنس	آرٹس
فرسٹ ایئر	0	118
تھرڈ ایئر	0	74

(ج) 1-گورنمنٹ کالج برائے خواتین، بھلوال

کلاس	سائنس	آرٹس
فرسٹ ایئر	50	514
تھرڈ ایئر	0	266

2-گورنمنٹ کالج برائے خواتین، پھلروان

کلاس	سائنس	آرٹس
فرسٹ ایئر	0	118
تھرڈ ایئر	0	74

(د) طلبا کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر مندرجہ ذیل نئے کالجز کھولے جا رہے ہیں۔

1۔ میانی میں گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کی تعمیر شروع ہے۔

2۔ بھیرہ میں گرلز ڈگری کالج کے قیام کے لئے قابل عمل جائزہ رپورٹ موصول ہو چکی ہے جلد ہی اس پر کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2010)

تحصیل بھلوال، خواتین کالجز میں سائنس مضامین کی لیکچرارز کی اسامیوں کی تفصیلات

*4364: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال میں خواتین کے کالجز میں سائنس مضامین کے پڑھانے کیلئے منظور شدہ لیکچرارز کی اسامیاں کتنی ہیں، تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس سبجیکٹ کی کس کالج میں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا ان کالجوں میں سائنس لیبارٹریاں موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل بھلوال میں خواتین کے کالجز میں سائنس مضامین کے پڑھانے کے لئے منظور شدہ لیکچرارز کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال

مضمون	تعداد خالی اسامی	تعداد اسامی لیکچرار
بیالوجی	0	01
کیمسٹری	0	01
فزکس	1	01

2۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان

مضمون	تعداد خالی اسامی	تعداد اسامی لیکچرار
بیالوجی	0	01
کیمسٹری	0	02
فزکس	0	02

ریاضی	0	02

(ب) 1-گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال

مضمون	تعداد خالی اسامی	کب سے خالی ہے۔
ایجوکیشن	0	1-12-08
فارسی	0	7-8-1994
پولیٹیکل سائنس	0	3-2-05
ان کلاسیفائیڈ	1(AP)	1−1−04
فزکس	1	8-12-09

2-گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان

مضمون	تعداد خالی اسامی	کب سے خالی ہے۔
کیمسٹری	0	27-3-08
ایجوکیشن	0	27-3-08
پنجابی	0	27-3-08
پولیٹیکل سائنس	0	27-3-08 & 1-9-1993
اردو	0	3-2-09
اکنامکس	0	5-12-09
ان کلاسیفائیڈ	1	27-3-08
اسلامیات	1	18-11-09
فزکس	2	1-9-1993 & 27-3-08
شماریات	2	15-11-09 & 10-3-10

ڈیپارٹمنٹ نے اسسٹنٹ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسر کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ریکوزیشن بھجوادی ہے جونہی یہ اساتذہ میسر ہونگے ان خالی اسامیوں پر تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(ج) جی ہاں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2010)

سال 2009، 26 کالجوں کے پرنسپلز کو معطل کرنے کی تفصیلات

***4423: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے بی اے، بی ایس سی کے امتحانات 2009ء میں 10 فیصد سے کم نتائج دکھانے والے 26 کالجوں کے پرنسپلز کو معطل کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں؟

(ب) حکومت پنجاب نے جن کالجوں کے پرنسپلز کو معطل کرنے کے احکامات جاری کئے، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ معطل کردہ کالجوں کے پرنسپلز کے خلاف محکمانہ کارروائی بھی عمل میں لائی جا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست ہے- 2009 میں 10% سے کم نتائج دکھانے والے کالجز کی تعداد 26 کالجز پنجاب یونیورسٹی لاہور سے منسلک ہیں اور دو کالجز بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی سے منسلک ہیں-

(ب) معطل کئے جانے والے 28 کالجز کے پرنسپلز کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) درست ہے- معطل کردہ کالجوں کے پرنسپلز کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی گئی اور الزامات کے مطابق متعلقہ اتھارٹی کی منظوری سے مختلف سزائیں دی گئی ہیں- (تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

ضلع گوجرانوالہ میں قائم کالجز کی عمارات سے متعلقہ تفصیل

***4727: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ضلع میں کتنے بوائز کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجز کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے، تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجز میں مزید کتنے کمروں کی تعمیر ہونا ضروری ہے؟

(د) جن کالجز کی بلڈنگ پرانی اور خستہ حالت میں ہیں ان کی تعمیر کیلئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان کالجز میں مزید کمرے اور بلڈنگ کی تعمیر کیلئے حکومت پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کیلئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

نمبر شمار	(الف)	(ب)	(ج)	(د)	(ہ)
1	2	3	4	5	6
ضلع گوجرانوالہ میں سات بوائز کالجز ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں-					
1	گورنمنٹ کالج، گوجرانوالہ	83	پوسٹ گریجوایٹ لائبریری، کامن روم، لائبریری، ملٹی پرپز ہال، OHR	تمام کالج کی عمارات قابل استعمال حالت میں ہیں- تمام کالجز میں سالانہ مرمت کا کام تسلی بخش طریقے سے کیا جاتا ہے-	حکومت PESRP کے تحت تمام کالجوں سوائے Sr. No.4 کے تعمیراتی کام ہو رہا ہے جس کی تفصیل کالم نمبر 4 میں دی گئی ہے-
2	گورنمنٹ	51	چھ کلاس رومز کی		

		تعمیر کے لئے فنڈز جاری کئے جا چکے ہیں-		اسلامیہ کالج، گوجرانوالہ	
		ڈگری بلاک چھ کمروں اور تین سائنس لیب زیر تعمیر ہیں-	18	گورنمنٹ ڈگری کالج، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	3
		مزید کمروں کی تعمیر ضروری نہیں ہے-	29	گورنمنٹ ڈگری کالج، قلعہ دیدار سنگھ	4
		Faculty Lounge, Sc. Lab. Boundary wall & Admn Block کی تعمیر جاری ہے-	22	گورنمنٹ مولانا ظفر علی خان ڈگری کالج، وزیر آباد	5
		ڈگری بلاک بارہ کمرے، Science Lab 6 پر مشتمل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے-	39	گورنمنٹ ڈگری کالج، علی پور چٹھہ	6
		ایم اے بلاک کی	11	گورنمنٹ	7

	ڈگری کالج کامونکی		تعمیر جاری ہے۔		

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

لاہور۔سرکاری کالجوں میں پراسپیکٹس کی قیمت میں اضافے کی تفصیلات

*4955: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ لاہور میں سرکاری کالجوں میں داخلہ کے لئے پراسپیکٹس (Prospectus) کی قیمت 100 روپے وصول کی جارہی ہے؟

(ب) کیاحکومت مذکورہ فیس کم کرکے بیس (20) روپے مقرر کرنے کو تیار ہے،اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) جی ہاں لاہور کے اکثر کالجوں میں پراسپیکٹس کی قیمت داخلہ کے وقت 50 روپے سے 150 روپے وصول کی جاتی ہے۔

(ب) ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور کاغذ کی قیمتوں میں بارہا اضافہ کی وجہ سے پراسپیکٹس 20 روپے میں فروخت کرنا مشکل ہے تاہم حکومت قیمت میں بے جا اضافہ نہیں کرنے دے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)

پنجاب میں چالیس کے قریب یونیورسٹیوں کو چارٹر دینے کی تفصیلات

*5108: انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ گزشتہ کچھ برسوں میں پنجاب میں چالیس کے قریب یونیورسٹیوں کو چارٹر دیاگیاہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ان میں سے زیادہ تر یونیورسٹیاں ہائرایجوکیشن کمیشن کے مقرر کردہ معیار پر پورا نہیں اترتیں اور ہائرایجوکیشن کمیشن کے اوّل اور دوم معیار کی لسٹ میں نہیں آسکیں؟

(ج) ہر یونیورسٹی کی عمارت کتنے رقبے پر تعمیر کی گئی ہے، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیاجائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ یونیورسٹیاں اور انسٹیٹیوٹ ڈگری جاری کرنے میں پوری طرح خود مختار ہیں اور اس عمل پر کسی حکومتی اتھارٹی کا کوئی چیک نہ ہے؟

(تاریخ وصولی 03 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

پنجاب یونیورسٹی، شعبہ مائیکروبیالوجی اور مائیکیولر جینی ٹکس کی کارکردگی

*5407: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ مائیکروبیالوجی اینڈ مالیکیولر جینی ٹکس کی چیئرپرسن کون ہیں؟

(ب) پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ مائیکروبیالوجی اینڈ مالیکیولر جینی ٹکس نے سال 2009 کے دوران کتنے پودوں پر اپنی ریسرچ کی نیز ان کی ریسرچ سے کس کس شعبے نے فائدہ اٹھایا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ مائیکروبیالوجی اینڈ مالیکیولر جینی ٹکس کی چیئرپرسن پروفیسر ڈاکٹر شاہدہ حسنین ہیں۔

(ب) پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ مائیکروبیالوجی اینڈ مالیکیولر جینی ٹکس نے سال 2009 کے دوران جتنے پودوں پر اپنی ریسرچ کی نیز ان کی ریسرچ سے کس کس شعبے نے فائدہ اٹھایا، مکمل تفصیل درج ذیل ہے:-

جن پودوں پر ریسرچ کی ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ بیکٹیریا کا پودوں (گندم، سورج مکھی، مکئی، دال مونگ، ماش، مسور، چنا، سرسوں) کی نشوونما میں کردار (ہارمونز، نائٹروجن، فاسفورس کی دستیابی)

2۔ بیکٹیریا اور پودوں (پسٹیا، آئی شارنیہ، لیمنہ) کے باہمی اشتراک سے ماحولیاتی آلودگی میں کمی۔

3- پودوں (سرسوں، شلغم، گاجر، مونگ) کے ٹشو کلچر میں بیکٹیریا کے ہارمون آرگز کا استعمال۔

4- بیکٹیریا اور پودوں کی موجودگی میں بائیو فلم پر تحقیق۔

5- بیکٹیریا کی موجودگی میں کلر والی زمین میں پودوں (گندم، سورج مکھی، مونگ) کا بہتر اگاؤ۔

6-نیز نیم کے عرق اور کوار گندل کی جیلی سے زہریلے جراثیم کا خاتمہ۔

7-پودوں (نیم، ہرمل، اک) کے عرق سے نقصان دہ کیڑوں مکوڑوں کا خاتمہ۔

ریسرچ سے فائدہ اٹھانے والے شعبہ جات:

ریسرچ سے مختلف ادارے کمپنیز اور ڈیپارٹمنٹس فائدہ اٹھارہے ہیں جن میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں:-

-4 Mitchell Fruits -3 Guard Rice -2 (Pizza Hut) -1

Pakistan Standard & Quality Control Authority

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

راولپنڈی، کالجز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کی تفصیلات

*5663: انجینیئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی کے کچھ کالجوں میں اساتذہ کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ مضامین کی پڑھائی نہیں ہو رہی، کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ کالج اصغر مال راولپنڈی میں اس بنا پر سوشل ورک اور فارسی کی تعلیم نہیں دی جارہی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ کالج سیٹلائٹ ٹاؤن میں تاریخ، صحافت اور فزیکل ایجوکیشن کے مضامین نہیں پڑھائے جارہے؟

(ج) کیا حکومت اس صورتحال کے تدارک کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ اساتذہ کی کمی تقریباً تمام مضامین میں CTI کے ذریعے پوری کی جاچکی ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ ہائر ایجوکیشن نے گریڈ 18، 19، 20 میں ریکروٹمنٹ کے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوادی ہے جبکہ گریڈ 17 میں لیکچرر کی بھرتی کے لئے سمری برائے منظوری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھجوادی ہے تاکہ خالی اسامیوں کو جلد از جلد مستقل بنیادوں پر پر کیا جاسکے۔ تفصیل "Annex "C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ گورنمنٹ کالج اصغر مال، راولپنڈی میں سوشل ورک کے استاد اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک تعلیمی رخصت (مورخہ 15-08-2009 تا 14-8-2010) پر ہیں۔ فارسی کے استاد موجود ہیں اور فارسی کی تمام کلاسز باقاعدگی سے جاری ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن، راولپنڈی میں تاریخ اور فزیکل ایجوکیشن کی کلاسز باقاعدگی سے ہو رہی ہیں صحافت کے مضمون میں سٹاف منظور نہ ہونے کی وجہ سے صحافت نہیں پڑھائی جا رہی۔

(ج) محکمہ ہائر ایجوکیشن نے اس صورتحال کے تدارک کے لئے گریڈ 18، 19، 20 میں ریکروٹمنٹ کے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوادی ہے جبکہ گریڈ 17 میں لیکچرار کی بھرتی کے لئے سمری برائے منظوری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھجوادی ہے تاکہ خالی اسامیوں کو جلد از جلد مستقل بنیادوں پر پر کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)

ضلع گجرات، بوائز ڈگری کالج ڈنگہ کے پرنسپل کی خالی اسامی ودیگر تفصیلات

*5903: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بوائز ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات میں پرنسپل کی اسامی کب سے خالی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے کالج مکمل ہو کر چلا تو تعداد زیادہ تھی اب پرنسپل اور ادارہ ہذا کی کارکردگی ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے بچے چھوڑ کر دوسرے کالجوں میں جا رہے ہیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع سیالکوٹ میں گرلز / بوائز کالجز ودیگر تفصیلات

*5910: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے گرلز / بوائز کالجز ہیں جن میں ایم اے کی کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے اور کتنے ایسے کالجز ہیں جن میں ابھی تک ایم اے کی کلاسز کا اجراء نہیں کیا گیا اور کیوں، نام ودیگر تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا حکومت ان کالجوں میں ایم اے کی کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 جون 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع لاہور۔خراب کارکردگی کی بنا پر فارغ کئے گئے پرنسپلز کی تعداد

*5983: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ماہ جنوری 2010 میں ضلع لاہور میں کتنے کالجز کے پرنسپلز کو خراب کارکردگی کی بناء پر فارغ کیا گیا؟

(ب) فارغ کیے گئے پرنسپلز کے نام مع کالج کی فہرست فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کل چار

(ب) 1-ظفرالحسن پیرزادہ پرنسپل گورنمنٹ ایم اے او کالج لاہور

2-قاضی اکرام بشیر پرنسپل گورنمنٹ کالج فار بوائز گلبرگ، لاہور

3-محمد زاہد بٹ، پرنسپل گورنمنٹ شالیمار کالج، لاہور

4-ندیم اختر صدیقی پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز رائے ونڈ لاہور

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2010)

کوئین میری کالج لاہور کی اپگریڈیشن کا مسئلہ

*6063: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم کوئین میری کالج کو سال 2010 میں یونیورسٹی کا درجہ دے دے گا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس کالج کو کب تک یونیورسٹی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 جون 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع لاہور۔کالجوں میں قائم کمپیوٹر لیبز سے متعلقہ تفصیلات

*6102: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے کالجوں میں کمپیوٹر لیبارٹریز قائم کی جا چکی ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں کتنے کالجوں میں تاحال کمپیوٹرز لیبارٹریز موجود نہیں ہیں؟
(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے قیام سے صوبہ بھر کے 4286 سکولوں میں کمپیوٹرز لیبارٹریز قائم ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 جون 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں 32 کالجوں میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت کمپیوٹر لیبارٹریز کام کر رہی ہیں۔ (کاپی "ڈی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
(ب) ضلع لاہور کے 5 کالجوں میں کمپیوٹر لیبارٹریز موجود نہ ہیں۔ (کاپی "ای" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
(ج) جی ہاں صوبہ پنجاب کے سکولوں میں پہلے ہی مالی سال 10-2009 کے دوران 4286 آئی ٹی لیبز قائم کی جا چکی ہیں جو کہ فنکشنل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2011)

کالجز کی سائنس لیبارٹریز میں کام کرنے والے لیکچرار اسسٹنٹ کے سروس سٹرکچر کی تفصیلات

*6134: جناب محمد صفدر گل: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔
(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام کالجز کی سائنس لیبارٹریز میں کام کرنے والے لیکچرار اسسٹنٹ کا سروس سٹرکچر منظور نہ ہوا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب کی یونیورسٹیز میں بھرتی ہونے والا لیبارٹری اسسٹنٹ / لیکچرار اسسٹنٹ سروس سٹرکچر موجود ہونے کی وجہ سے لیب سپروائزر / لیب سپرنٹنڈنٹ سکیل نمبر 16/17 میں ریٹائر ہوتا ہے؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لیکچرار اسسٹنٹ 1/7/83 سے قبل جونیئر لیکچرار اسسٹنٹ سکیل نمبر 5 میں بھرتی ہوتا اور 20/25 سال سروس کرنے کے بعد سینئر لیکچرار اسسٹنٹ سکیل نمبر 6 میں ترقی پاتا اور ریٹائر ہو جاتا۔ S.L.A کی پورے پنجاب میں 70 کے قریب پوسٹیں تھیں۔ 1/7/83 کو بحوالہ نوٹیفیکیشن نمبر FD1-2-83 مورخہ 25/8/83 کو لیکچرار اسسٹنٹ اور سینئر لیکچرار اسسٹنٹ کی سیٹوں کو مرج (Merge) کر کے سیٹ کا نام لیکچرار سسٹنٹ اور سکیل نمبر 7 دیا گیا؟

(د) کیا حکومت پنجاب یونیورسٹیز میں لیکچرار اسسٹنٹ سروس سٹرکچر کی طرح کالجز میں بھی وہی سروس سٹرکچر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 8 جون 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

راولپنڈی ڈگری کالج فار بوائز ٹیکسلا کے مسائل

*6265: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈگری کالج (بوائز) ٹیکسلا راولپنڈی کی چار دیواری نہ ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج ہذا اس جگہ بنایا گیا ہے جہاں پر بڑے بڑے گھڑے پڑے ہوئے ہیں، جس سے طلبا کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کا راستہ بھی نہ ہے ؟

(د) کیا حکومت اس کالج کے مذکورہ مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

راولپنڈی، گرلز ڈگری کالج سہال میں کلاسز کا اجرا ٔ و دیگر تفصیلات

*6282: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گرلز ڈگری کالج سہال راولپنڈی کی بلڈنگ کب مکمل ہوئی اس کی تعمیر پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) اس میں فرنیچر اور دیگر سہولیات کی فراہمی پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے ؟

(ج) اس میں تعینات عملہ کی تعداد گریڈ وائز بتائیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں ؟

(د) اس میں کلاسز کا اجراء نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں نیز کب تک اس میں کلاسز کا اجراء ہوگا ؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پروفیشنل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے کالج کی تعمیر 2007 میں مکمل کی تاہم محکمہ تعلیم کے حوالے مورخہ 07-02-2009 کو ہوئی، اس کی تعمیر پر 17.295 ملین لاگت آئی۔

(ب) اس میں فرنیچر، سائنس کے سامان و لائبریری کتب کی خریداری پر 1.520763 ملین کی رقم خرچ ہوئی۔

(ج) تفصیل("Annex "C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) SNE کی منظوری مورخہ 15-03-2010 کو ہو چکی ہے۔ٹیچنگ سٹاف کی تقرری کے لئے PPSC کو درخواست کی ہے نیز CTIs کی بھرتی کے لئے سمری وزیر اعلیٰ کو بھجوائی ہے۔کلاسز کا اجراً ستمبر 2010 سے متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

پنجاب یونیورسٹی میں شعبہ ساؤتھ ایشین سٹڈیز میں اساتذہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6438: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ ساؤتھ ایشین سٹڈیز میں کتنے ہمہ وقتی (Full Time) اور کتنے جز وقتی (Part Time) اساتذہ کام کر رہے ہیں انہیں کونسے سکیل میں ملازم رکھا گیا ہے؟

(ب) اس شعبہ کے مستقل چیئر مین کون ہیں اور انہیں یونیورسٹی کی طرف سے کیا مراعات دی جاتی ہیں ان کی ساؤتھ ایشین سٹڈیز میں کیا خدمات ہیں؟

(ج) مذکورہ شعبہ میں جتنے ریسرچ سکالرز کام کر رہے ہیں ان کے نام، تعلیم اور ریسرچ کی تفصیل برائے سال 2007، 2008 اور 2009 مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ ساؤتھ ایشین سٹڈیز میں جو اساتذہ کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ہمہ وقتی (Full Time) اساتذہ

نام	عہدہ	گریڈ
1-پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر	ڈائریکٹر	21
2-پروفیسر ڈاکٹر محمد جہانگیر تمیمی	پروفیسر	21
3-مسز مسرت جاوید چیمہ	سینئر ریسرچ فیلو	18
4- مسٹر عبدالمجید	-ایضا-	18
5-مس ناہید شبیر	-ایضا-	18
6-مسٹر جعفر ریاض کٹاریہ	ریسرچ اسسٹنٹ	16

جزوقتی(Part time)اساتذہ

نام	عہدہ
1-پروفیسر ڈاکٹر ایم ایچ بخاری	وزیٹنگ پروفیسر
2-پروفیسر ڈاکٹر خالد جاوید مخدوم	-ایضاً-
3-پروفیسر ڈاکٹر محمد احسان ملک	-ایضاً-
4-مسز شبنم ریاض	وزیٹنگ لیکچرر(ماہر ہندی زبان)
5-محمد سہیل	ریسرچ اسسٹنٹ

(ب) مذکورہ سٹڈیز سنٹر میں ایکٹنگ ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر ہیں-چونکہ وہ پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر ہیں اس لئے انہیں تنخواہ ومتعلقہ مراعات پنجاب یونیورسٹی سے ملتی ہیں-البتہ اضافی ڈیوٹی الاؤنس وفاقی حکومت کی طرف سے ادا کیا جاتا ہے جو کہ مبلغ-/10729 روپے ماہانہ ہے-ان کی خدمات کی تفصیل Annex :C:ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) مذکورہ شعبہ میں کل وقتی ریسرچ سکالرز کے نام، تعلیم اور ریسرچ تفصیل برائے سال 2007، 2008اور 2009 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2010)

صوبہ کے کالجوں میں مستقل بنیادوں پر لیکچرارز بھرتی کرنے کی تفصیلات

*6602: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے مختلف کالجوں میں مختلف مضامین کی تقریباً پانچ ہزار(5000) لیکچرار کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے کالجوں کے پرنسپل صاحبان کی کمیٹی نے ایم اے، ایم ایس سی طلباء وطالبات کو معمولی مشاہرہ پر رکھا اور وہ بھی صرف 6 ماہ کے لئے جنہیں مارچ 2009 میں فارغ کر دیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2009 میں ہی ایک مرتبہ پھر مذکورہ عمل دہرایا گیا مگر فنڈ نہ ہونے کا بہانہ بنا کر معمولی مشاہرہ بھی نہ دیا جا رہا ہے؟

(د) کیا حکومت تجربہ کی بنیاد پر معمولی مشاہرہ پر تعینات افراد کو مستقل لیکچرار بھرتی کرنے کو تیار ہے تاکہ کالجوں میں لیکچرارز کی کمی کو پورا کیا جا سکے، نہیں تو وجوہ کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 28 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کہ صوبہ بھر میں 5000 لیکچراروں کی خالی اسامیاں موجود ہیں۔ زنانہ / مردانہ کالجوں میں اس وقت کل 887 خالی اسامیاں ہیں جن پر بھرتی کے لئے سمری برائے منظوری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھجوادی ہے تاکہ خالی اسامیوں کو جلد از جلد مستقل بنیادوں پر پر کیا جا سکے۔

(ب) اساتذہ کی کمی کے پیش نظر سال 2008 میں آنریری ٹیچنگ اسسٹنٹ (HTA) کو مبلغ -/8000 روپے ماہانہ مشاہرہ پر بھرتی کیا گیا تاکہ ٹیچنگ سٹاف کی کمی کو پورا کیا جا سکے۔ یہ بھرتیاں ایک سیشن یعنی تعلیمی سال کے آغاز سے اختتام تک کے لئے تھیں۔

(ج) اساتذہ کی کمی کے پیش نظر سال 2009 میں بھی کالج ٹیچر انٹرنس کو ماہانہ -/10000 روپے مشاہرہ پر بھرتی کیا گیا ہے جن کی ملازمت تعلیمی سال کے اختتام تک جاری رہی۔

(د) گزیٹڈ سٹاف یعنی گریڈ 17 سے گریڈ 20 تک کی تمام بھرتیاں حکومت پنجاب کی بھرتی پالیسی کے مطابق پنجاب پبلک سروس کمیشن کے دائرہ کار میں آتی ہیں۔ اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے محکمہ ہائر ایجوکیشن نے گریڈ 18، 19، 20 میں ریکروٹمنٹ کے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوا دی ہے جبکہ گریڈ 17 میں لیکچرر کی بھرتی کے لئے سمری برائے منظوری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھجوا دی ہے تاکہ خالی اسامیوں کو جلد از جلد مستقل بنیادوں پر پر کیا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)

لاہور۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس میں خورد برد کی تفصیلات

*6603: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس کے صدر کے خلاف 42 لاکھ روپے خورد برد کا الزام ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ شعبہ کے صدر کے خلاف خورد برد کی جانیوالی رقم کی ریکوری کی انکوائری نیب کے حوالے کی گئی تھی اور وہاں انکوائری جاری ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ شعبہ کمپیوٹر سائنس کے صدر کو رقم کے خورد برد کرنے پر ملازمت سے نکال دیا گیا تھا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے ایک خطیر رقم خورد برد کرنے والے اسی شخص کو اقربا پروری کرتے ہوئے دوبارہ خطیر مشاہرہ پر یونیورسٹی میں غیر قانونی تعینات کر لیا ہے ؟

(ہ) اگر جز وہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ شعبہ کے صدر کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے ملازمت سے نکالنے اور اقرباء پروری کرنے والے اعلیٰ عہدے پر فائز شخص کے خلاف بھی قانونی کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہ کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 28 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس کے صدر کا نام ڈاکٹر محمد سلیم خان ہے اور ان کے خلاف خورد برد کا کوئی الزام نہ ہے۔

(ب) درج بالا جواب کی روشنی میں اس حوالہ سے باقی سوالات بے معنی ہیں۔

(ج) درج بالا جواب کی روشنی میں مذکورہ سوال بے معنی ہے۔

(د) درج بالا جواب کی روشنی میں مذکورہ سوال بے معنی ہے۔

(ہ) درج بالا جواب کی روشنی میں مذکورہ سوال بے معنی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)</u>

<u>گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیالکوٹ لیکچرار کی منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات</u>

*6605: <u>محترمہ نسیم ناصر خواجہ</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیالکوٹ میں کل کتنی لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسرز کی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی ابھی تک خالی پڑی ہیں اور یہ کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 05 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

سیالکوٹ، گورنمنٹ علامہ اقبال ڈگری کالج برائے خواتین میں لیکچرارز و دیگر اسامیوں کی تفصیلات

***6614: محترمہ نسیم ناصر خواجہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

گورنمنٹ علامہ اقبال ڈگری کالج برائے خواتین سیالکوٹ میں لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسرز کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی ابھی تک خالی پڑی ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 05 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

گورنمنٹ کالج آف کامرس فیصل آباد کا رقبہ و دیگر تفصیلات

***6767: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) گورنمنٹ کالج آف کامرس فیصل آباد کب کتنے رقبہ پر قائم ہوا تھا؟

(ب) اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) اس میں کتنے ہال ہیں اور یہ کس کس کے لئے مختص ہیں؟

(د) اس میں کتنی Labs ہیں، ان Labs میں کون کون سا سامان موجود ہے اور کس کس سامان کی کمی ہے؟

(ہ) اس کالج میں کون کونسی Missing Facilities ہیں اور یہ کب تک فراہم کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج آف کامرس فیصل آباد 1964 میں قائم ہوا اور اس کا کل رقبہ 12 کنال ایک مرلہ اور 1.5 سرساہی ہے۔

(ب) کالج کی عمارت 42 کمروں پر مشتمل ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کلاس رومز 22 لائبریری 01 کلرکس آفس 01 برسر آفس 01 پروفیسرز کیبن 12 اسٹیٹ آفیسر آفس 01 سپورٹس آفس 01 سٹور روم 01 کمپیوٹر لیب 02 (ایک پرائیویٹ کمپیوٹر لیب اور ایک کالج کی کمپیوٹر لیب جو زیر تعمیر ہے) اس کے علاوہ ایک مسجد بھی موجود ہے۔

(ج) کالج کی عمارت میں کوئی ہال موجود نہ ہے۔

(د) اس کالج میں دو کمپیوٹر Labs ہیں جن میں سے ایک پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی بنیاد قائم کی گئی ہے اور دوسری کمپیوٹر لیب پنجاب حکومت کے فراہم کردہ فنڈز سے تعمیر کی جارہی ہے۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی بنیاد پر قائم شدہ کمپیوٹر لیب تقریباً 6 ماہ سے بند پڑی ہوئی ہے کیونکہ مورخہ 29-05-2010 کو اس کا معاہدہ حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم سے ختم ہو چکا ہے۔ جہاں تک زیر تعمیر کمپیوٹر لیب کے سامان کا تعلق ہے تو اس میں 8 بڑی میزیں، 40 کرسیاں اور 08 کمپیوٹر موجود ہیں جو بیک وقت 37 طالب علموں کو کمپیوٹر کی تعلیم دینے کے لئے کافی ہے۔

(ہ) اس کالج میں Missing Facilities کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	Missing facilities	نمبر شمار	Missing Facilities	نمبر شمار	Missing Facilities
1	بیت الخلا	2	بوائز ہاسٹل	3	گرلز ہاسٹل
4	ملٹی میڈیا	5	پرنٹر	6	جنریٹر
7	آڈیٹوریم	8	ٹرانسپورٹ	9	کلاس رومز
10	ایڈمن بلاک	11	لائبریری	12	اس کے علاوہ کمپیوٹر آپریٹر اور کیئر ٹیکر کی ضرورت بھی ہے۔

حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ڈائریکٹر تعلیمات فیصل آباد کو احکامات جاری کر دیئے ہیں کہ اس کالج کی تمام Missing Facilities کے حوالے سے Feasibility Report تیار کی جائے تاکہ محکمہ کے قواعد وضوابط کے مطابق ضروری Missing Facilities جلد از جلد فراہم کی جاسکیں۔ اس رپورٹ کے موصول ہونے پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2011)

گورنمنٹ کالج آف کامرس فیصل آباد کی تفصیلات

*6768: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کالج آف کامرس فیصل آباد میں کس کلاس تک تعلیم دی جارہی ہے؟

(ب) اس میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد بتائیں؟

(ج) اس میں ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز بتائیں؟

(د) کون کون سی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں اور یہ کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 20اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29جون 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) اس کالج میں صرف بی کام کی تعلیم دی جا رہی ہے۔

(ب) کلاس وائز طالب علموں کی تعداد بی کام پارٹ- I، 1500، بی کام پارٹ- II 1500

(ج) ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز

سکیل	منظور شدہ اسامیاں
19	05
18	16
17	13

(د) تفصیل درج ذیل ہے:-

نام اسامی	سکیل	تعداد خالی اسامیاں	خالی ہونے کی تاریخ
ایسوسی ایٹ پروفیسر	19	01	09-02-2008
ایسوسی ایٹ پرفیسر	19	01	13-08-2008
اسسٹنٹ پروفیسر	18	01	21-04-2004
اسسٹنٹ پروفیسر	18	01	12-01-2010
اسسٹنٹ پروفیسر	18	01	02-04-2010
اسسٹنٹ پروفیسر	18	01	31-05-2010
لیکچرر	17	01	01-07-2010
	ٹوٹل	07	

خالی اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے ریکروٹمنٹ پر پر ہوں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9اگست 2011)

ضلع رحیم یار خان، کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6855: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل کتنے گرلز و بوائز کالجز ہیں ان کالجز میں کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے ؟

(ب) ان کالجز میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کالج وائز بیان کریں ؟

(ج) جن کالجز میں مزید کمروں کی ضرورت ہے ان کی تعمیر کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 9 جون 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل آٹھ کالجز ہیں ان میں چار گرلز اور چار بوائز کالج ہیں۔ان میں سے تین کالجز میں پوسٹ گریجویشن کی سطح تک اور باقی پانچ کالجز میں ڈگری کی سطح تک تعلیم دی جاتی ہے۔

(ب) تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	طلبہ کی تعداد
1	گورنمنٹ خواجہ فرید پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) رحیم یار خان	2754
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (خواتین) رحیم یار خان	2782
3	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) خان پور	1346
4	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) خان پور	2110
5	گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) صادق آباد	626
6	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) صادق آباد	1295
7	گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) لیاقت پور	471
8	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) لیاقت پور	973

(ج) ضلع رحیم یار خان کے مندرجہ ذیل کالجز میں حکومت پنجاب، محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ضرورت کے

مطابق کمروں کی کمی اور دیگر Missing facilities فراہم کرنے کے لئے درج ذیل ترقیاتی

منصوبے منظور کر کے رقم فراہم کر دی ہے اور ان منصوبہ جات پر کام شروع ہو چکا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	تعمیراتی ادارہ	رقم برائے 2009-10	رقم برائے 2010-11
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) خان پور	(C&W)	ایک ملین (ADP)	29.511 ملین (ADP)
2	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) صادق آباد	(C&W)	ایک ملین (ADP)	20.000 ملین (ADP)
3	گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) لیاقت پور	(NLC)	9.627 ملین (پوری رقم اکٹھی فراہم کی گئی)	
4	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) خان پور	(NLC)	17.980 ملین (پوری رقم اکٹھی فراہم کی گئی)	
5	گورنمنٹ خواجہ فرید پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) رحیم یار خان	(NLC)	28.193 ملین (پوری رقم اکٹھی فراہم کی گئی)	

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ہاسٹلز کے میس ملازمین کی تنخواہ اور اوقات کار سے متعلقہ مسائل

***6971: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی ہاسٹلز میں 16 گھنٹے روزانہ کام کرنے والے میس ملازمین کو صرف 3500 روپے ماہانہ تنخواہ دی جاتی ہے؟

(ب) مذکورہ ملازمین کو کس قاعدہ کے تحت 3500 روپے ماہانہ اور کس قانون کے تحت 16 گھنٹے روزانہ کام لیا جاتا ہے، ان کی ہفتہ وار چھٹی نیز دیگر چھٹیوں کا شیڈول بھی بیان فرمائیں؟

(ج) اگر مذکورہ ملازمین یونیورسٹی کے باقاعدہ ملازم ہیں تو کس گریڈ میں بھرتی ہیں، اگر نہیں تو کیا ان پر لیبر قوانین لاگو نہیں ہوتے اور کیا نئی لیبر پالیسی کے تحت یونیورسٹی انہیں 7000 روپے ماہوار دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ملازمین نے متعدد بار ہاسٹل کونسل انتظامیہ کے سامنے تنخواہ بڑھانے کا مطالبہ پیش کیا لیکن ان کی ایک نہ سنی گئی؟

(ہ) کیا یونیورسٹی مہنگائی کے اس دور میں مذکورہ ملازمین کی تنخواہ بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے کہ ہاسٹلز میں کام کرنے والے اہلکاروں سے روزانہ 16 گھنٹے کام لیا جاتا ہے اور یہ بھی درست نہیں کہ ان کو صرف 3500 روپے ماہانہ معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کے ہاسٹلز کے میس میں کام کرنے والے ملازمین مستقل ملازمین نہیں ہوتے ان کے اوقات کار بھی یونیورسٹی کے مستقل ملازمین کی طرح 8 گھنٹے ہی بنتے ہیں 16 گھنٹے روزانہ کام لینے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ہاسٹلز میں فرائض ادا کرنے والے باورچی کو مبلغ 5500 روپے ماہانہ، چپاتی مین کو مبلغ 5000 روپے ماہانہ اور ویٹر کو مبلغ 4000 روپے ماہانہ ادا کیے جاتے ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی میں ہاسٹلز کے میس ملازمین کو نہ صرف ماہانہ معقول اجرت باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے بلکہ رہنے کے لئے مکمل فری رہائش (مع بجلی، پانی، گیس وغیرہ) اور بغیر معاوضہ کھانا بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ ہر ماہ کے اختتام پر ان کو کھانے پینے کا سامان بھی دیا جاتا ہے اس طرح ہاسٹلز کے میس ملازم کم از کم 12000 روپے سے زائد تنخواہ اور مراعات حاصل کر رہے ہیں۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے کہ مذکورہ ملازمین کو صرف 3500 روپے ماہانہ ادا کیے جاتے ہیں میس ملازمین سے روزانہ 16 گھنٹے ڈیوٹی لینے والی بات میں بھی کوئی صداقت نہ ہے۔ پنجاب یونیورسٹی ہاسٹلز کے میس ملازمین آؤٹ سٹیشن سے تعلق رکھتے ہیں اور قریباً ہر ماہ اپنے گھروں کو کم از کم 5-4 ایام کی چھٹی لے کر جاتے ہیں۔ اس طرح یہ میس ملازمین ہفتہ وار چھٹی کی بجائے ہر ماہ اکٹھی چھٹیاں لے کر اپنے گھروں کو جانا پسند کرتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ وقت اپنے اہلخانہ کو دے سکیں مزید برآں سال میں گرمیوں کی دو ماہ

سے زائد چھٹیاں، سردیوں میں پندرہ ایام سے زائد، عیدالفطر، عیدالضحیٰ اور دیگر سرکاری تعطیلات میں یہ ہاسٹلز میس ملازمین مع تنخواہ چھٹیاں لے کے اپنے اہل وعیال کے ساتھ گھروں پر گزارتے ہیں۔

(ج) یہ امر حقیقی ہے کہ میس ملازمین یونیورسٹی کے باقاعدہ ملازم نہ ہیں صرف دوپہر اور رات کے کھانے کے وقت ان کو ڈیوٹی دینا ہوتی ہے جبکہ ان ملازمین کو صبح کا ناشتہ دوپہر اور شام کا کھانا بھی دیا جاتا ہے۔انہیں طلباءوطالبات سے سروس چارجز کی مد سے ادائیگی کی جاتی ہے۔جس کی تفصیل اوپر بیان کی جا چکی ہے۔

(د) وقت کے ساتھ ساتھ اور وسائل کے مطابق ان کی تنخواہ میں بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔

(ہ) یونیورسٹی ہاسٹلز کے میس میں بطور ویٹر مین، چپاتی مین اور باورچی کام کرنے والے اہلکاروں کی تنخواہ میں وقتاً فوقتاً اضافہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2011)

ضلع سیالکوٹ، گرلز کالجز میں سائنس کے لیکچرارز کی تفصیلات

***7006: محترمہ شمسہ گوہر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ کے گرلز کالجز میں سائنس مضامین پڑھانے کیلئے لیکچرارز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس مضمون کی کس کالج میں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا ان کالجوں میں سائنس لیبارٹریز موجود ہیں اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کاہنہ نو میں کلاسز کے اجرا کا معاملہ

***7127: میاں طارق محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کاہنہ نو (لاہور) 84 دیہات کا مرکز اور تقریباً 2 لاکھ سے زائد نفوس پر مشتمل آبادی کا علاقہ ہے جس میں 25 کلو میٹر کی دوری تک لڑکیوں کیلئے کوئی کالج نہ ہے جس کی وجہ سے میٹرک پاس بچیوں کو مزید تعلیم کے حصول کیلئے لاہور شہر کی طرف رخ کرنا پڑتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نوٹیفیکیشن نمبری SO(Personnel)5-39/08 مورخہ 17 اگست 2009 کے مطابق ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے گورنمنٹ بوائز کالج کاہنہ نو کا Status change کرتے ہوئے اسے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کا درجہ دے دیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کی بلڈنگ مکمل ہونے کے باوجود تاحال کلاسز کا اجرا نہ کیا گیا ہے جسکی وجہ سے اہلیان کاہنہ نو شدید مشکلات کا شکار ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں تو کیا حکومت اپنے جاری کردہ نوٹیفکیشن مذکورہ کے مطابق گرلز ڈگری کالج کاہنہ نو میں فی الفور کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ کاہنہ نو تقریباً 2 لاکھ آبادی پر مشتمل علاقہ ہے۔تاہم یہ بات درست نہیں کہ 25 کلومیٹر کی دوری تک علاقہ میں کوئی کالج نہ ہے۔کاہنہ نو سے تقریباً 15 کلومیٹر کے فاصلہ پر گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین واپڈا ٹاؤن لاہور، گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ٹاؤن شپ لاہور تقریباً 13 کلومیٹر کے فاصلے پر اور گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ماڈل ٹاؤن بھی تقریباً 13 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہیں۔مزید براں حکومت پنجاب نے علاقہ کی بچیوں کو تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کاہنہ نو میں ایک ڈگری کالج بنادیا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ نوٹیفکیشن نمبر SO(Personnel)5-39/08 مورخہ 17 اگست 2009 کے مطابق ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے بوائز کالج کاہنہ نو کا Status Change کرتے ہوئے اسے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کا درجہ دے دیا۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کاہنہ نو کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔تاہم نہ تو ابھی تک اس میں بجلی کا کنکشن لگا ہے اور نہ ہی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے کالج کی عمارت باضابطہ طور پر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے حوالہ کی ہے جس وجہ سے ابھی تک کلاسز کا اجرا نہیں ہو سکا۔

(د) جی ہاں حکومت فی الفور گورنمنٹ کالج برائے خواتین کاہنہ نو میں کلاسز کے اجرا کا ارادہ رکھتی ہے۔ جیسے ہی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ باضابطہ طور پر عمارت ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کرے گا تو بغیر کسی تاخیر کے کالج کے فنڈز اور سیٹوں کی منظوری کے لئے محکمہ خزانہ کو درخواست (S.N.E) بھیج دی جائے گی اور (S.N.E) منظور ہوتے ہی کلاسز کا اجرا کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)</u>

پی پی 174، میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیل

***7201: رائے محمد اسلم خاں:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 174 ننکانہ صاحب میں گرلز اور بوائز کالجز کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) اس حلقہ میں حکومت 11-2010 میں مزید کتنے کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 174 ننکانہ صاحب میں اس وقت کوئی بوائز اور گرلز کالج موجود نہیں ہے۔

(ب) حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم کو ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب سے اس حلقہ میں مندرجہ ذیل دو کالجز کے قیام کے لئے احکامات موصول ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	حلقہ	کالج کا نام	موجودہ صورتحال
1	پی پی 174	گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز سید والا، ننکانہ صاحب	یہ کالج محکمہ اعلیٰ تعلیم کے وضع کردہ قواعد وضوابط کے مطابق ہے اور اس کی منظوری DDWP لاہور نے مورخہ 28-04-2010 کو دے دی ہے اور اس اسکیم کی کل لاگت 64.545 ملین روپے ہے۔
2	پی پی 174	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بچیکی، ننکانہ صاحب	یہ کالج محکمہ اعلیٰ تعلیم کے وضع کردہ قواعد وضوابط کے مطابق نہ ہونے کی وجہ سے (Not Feasible) قرار دے دیا گیا ہے۔

اس ضمن میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب سے جاری کردہ تمام (Development Directives) پر مشتمل ایک سمری مورخہ 22-07-2010 کو وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے ارسال کی ہے جس میں مندرجہ بالا دونوں کالجز کے بارے میں بھی مزید

احکامات حاصل کرنے کی استدعا کی گئی ہے-یہ سمری ابھی تک محکمہ اعلیٰ تعلیم کو واپس موصول نہیں ہوئی ہے-لہذا ان دونوں کالجز کے قیام کے بارے میں مزید احکامات فی الحال موخر ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

خوشاب، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نوشہرہ کی تعمیر کا معاملہ

*7233: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب نے نوشہرہ ضلع خوشاب گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کی تعمیر کے احکامات صادر فرمائے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی سی او خوشاب نے اس کالج کے لئے جگہ بھی فراہم کر دی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ این ایل سی نے اس کالج کی تعمیر کے لئے سروے بھی کیا تھا اور اس کی تعمیر کا تخمینہ لاگت بھی بنایا تھا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کافی عرصہ گزرنے کے باوجود ابھی تک اس کالج کی عمارت کی تعمیر شروع نہ ہوئی ہے، اس کی وجوہات کیا ہیں، اس کالج کی عمارت کب تک تعمیر ہو گی؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج نوشہرہ ضلع خوشاب کا قیام ہسپتال کی پرانی عمارت میں عمل میں لانے کے احکامات صادر فرمائے تھے- ("Flag "A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ب) یہ درست ہے کہ اس کالج کے قیام کے لئے محکمہ اعلیٰ تعلیم کو آٹھ کنال اور اٹھارہ مرلہ پر مشتمل ایک قطعہ اراضی فراہم کیا گیا ہے تاہم اس رقبے میں سے سات کنال اور چودہ مرلہ کا انتقال محکمہ اعلیٰ تعلیم کے نام جاری کیا گیا ہے- ("Flag "B ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ج) یہ درست ہے کہ 2008 میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (کالجز) خوشاب نے NLC کے ذریعے اس کالج کی عمارت کی تعمیر کے لئے سروے کروایا تھا اور اس کی لاگت کا تخمینہ بھی تیار کیا گیا تھا-یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ NLC فیز I کے ذریعے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے 138 منصوبوں پر کام کر رہا ہے اور مندرجہ بالا کالج کا تخمینہ فیز II کے تحت تیار کیا گیا تھا اور اس طرح کے تخمینہ جات پورے پنجاب

میں تیار کئے گئے تھے لیکن ان پر عمل درآمد نہ ہوا جس کی وجہ سے اس کالج کی تعمیر بھی NLC کے ذریعے نہیں کروائی جاسکی۔

(د) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (کالجز) ضلع خوشاب نے مورخہ 09-11-10 کو محکمہ بلڈنگ سے درخواست کی کہ وہ اس کالج کی تعمیر کا تخمینہ لاگت تیار کریں اس ضمن میں محکمہ بلڈنگ نے مورخہ 08-03-10 کو ڈائریکٹر آرکیٹیکچر سرگودھا کو ایک خط تحریر کیا کہ اس منصوبے کے نقشہ جات تیار کئے جائیں ("C" Flag ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) ابھی تک محکمہ اعلیٰ تعلیم کو اس کالج کی عمارت کی تعمیر کا تخمینہ لاگت موصول نہیں ہوا۔ تاہم تخمینہ لاگت کے موصول ہونے پر اس منصوبے کا PC-1 تیار کر کے متعلقہ فورم کی منظوری کے لئے بھیج دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2010)

سرگودھا۔ گرلز ڈگری کالجز کے لئے بسوں کی خرید کا مسئلہ

*7247: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ، گرلز ڈگری کالج 36 جنوبی اور بوائز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ کے لئے حکومت پنجاب نے چار عدد بسوں کی خرید کے لئے فنڈز 13.722 ملین روپے کی منظوری کب دی تھی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو بسیں 30 جون 2007 تک کیوں نہیں خریدی گئیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ وزیر اعلیٰ نے اپنے Directive DS(ASSEM/09/AB-32(E) نمبر 24813/ (کے ذریعے ان بسوں کی خرید کے لئے مورخہ 25 اپریل 2009 کو احکامات جاری کئے تھے اگر جواب اثبات میں ہے تو وزیر اعلیٰ کے حکم کی تعمیل نہ کرنے کی کیا وجہ ہے، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گرلز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ، گرلز ڈگری کالج 36 جنوبی اور بوائز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ کے لئے حکومت پنجاب نے چار عدد بسوں کی خریداری کے لئے فنڈز 13.722 ملین روپے کی منظوری مورخہ 27-2-2007 کو دی۔

(ب) ان بسوں کی خریداری کے لئے DPI(Colleges) نے متعلقہ پرنسپل صاحبان پر مشتمل ایک پرچیز کمیٹی تشکیل دی جس کے احکامات مورخہ 18-04-2007 کو جاری کئے گئے۔اس کمیٹی کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے:-

I	پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے طلبا بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا	چیئرمین
II	پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے طالبات بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا	سیکرٹری
III	انچارج پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے طالبات، 36 جنوبی ضلع سرگودھا	ممبر

اس کمیٹی کو قانون کے مطابق خریداری کے عمل کو مکمل کرکے DPI(C) کے دفتر سے منظوری حاصل کرنے کے احکامات جاری کئے گئے۔فنڈز کی فراہمی 01-06-2007 کو موصول ہوئی اور وقت کی کمی کی وجہ سے بسوں کی خریداری مکمل نہ ہو سکی۔یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ بسوں کی خریداری کھلے مقابلے کی بنیاد پر ٹینڈر نوٹس کے ذریعے عمل میں لائی جاتی ہے جس کے لئے 30 دن درکار ہوتے ہیں اور چونکہ فنڈز کی فراہمی جون کے مہینے میں ہوئی اور 20 جون کے بعد متعلقہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفسر بلوں کی وصولی بند کر دیتے ہیں اس لئے ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنا ممکن نہیں تھا۔

(ج) جی ہاں۔وزیراعلیٰ پنجاب کے احکامات موصول ہونے کے بعد محکمہ خزانہ کو رقم (Revalidate) کروانے کے لئے خط تحریر کیا گیا اور محکمہ خزانہ کی طرف سے رقم کی فراہمی June 2010 میں کی گئی اور جیسا کہ جزو(ب) کے جواب میں یہ تحریر کیا گیا کہ بسوں کی خریداری کے لئے خاطر خواہ وقت درکار ہوتا ہے جو موجود نہیں تھا۔یہاں اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ رقم کی فراہمی اور اسے SAP سسٹم کے تحت آن لائن کرنا اور اس کے بعد کھلے مقابلے کے ذریعے خریداری کے عمل کو مکمل کرنے کے لئے دو سے تین ماہ کا عرصہ درکار ہے۔ 2011-12 کے ترقیاتی بجٹ میں بسوں کی خریداری کے لئے GS No.65 پر Provision of Missing Facilities کے نام پر Rs. 400.000 ملین روپے کی ایک اسکیم رکھی گئی ہے۔ضلع سرگودھا کی بسیں بھی اس میں شامل کر لی جائیں گی جو کہ 2011-12 میں فراہم کر دی جائیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2011)</u>

حافظ آباد-گرلز و بوائز کالجز میں منظور شدہ / خالی اسامیوں کی تفصیل

7272*:چودھری محمد اسد اللہ: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع حافظ آباد کے گرلز اور بوائز کالجز میں لیکچرارز، اسسٹنٹ پروفیسرزاور پروفیسرز کی کتنی منظور شدہ اور کتنی خالی اسامیاں ہیں ہر کالج کی مضامین کے حساب سے خالی اسامیوں کی تفصیل کیا ہے ؟

(ب) کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع حافظ آباد کے گرلز اور بوائز کالجز میں لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسرزاور پروفیسرز کی منظور شدہ اور خالی اسامیاں اور ہر کالج کی مضامین کے حساب سے خالی اسامیوں کی تفصیل Annex C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) ان اسامیوں کو پر کرنے کے لئے گورنمنٹ نے پبلک سروس کمیشن کو ریکوزیشن بھیج دی ہے اور وہ ان اسامیوں کو پر کرنے کے لئے مختلف مراحل پر کوشاں ہیں- جونہی پبلک سروس کمیشن کی سفارشات موصول ہونگی اس پر عملدرآمد کرتے ہوئے خالی اسامیوں پر تعیناتی کردی جائیگی-

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2011)

ضلع حافظ آباد-بوائز و گرلز کالجز میں ایم اے کلاسز کا اجراً

7274*:چودھری محمد اسد اللہ: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع حافظ آباد میں گرلز اور بوائز کالجز کی تعداد کیا ہے، ان کے نام اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں ؟

(ب) مذکورہ کالجز میں کتنے ایسے کالجز ہیں جن میں ایم اے کی کلاسز نہ ہیں ؟

(ج) کیا حکومت کی طرف سے ایم اے کی کلاسز شروع کرنے کے لئے کوئی معیار مقرر کیا گیا ہے اگر ہاں تو وہ کیا ہے نیز جو کالجز معیار پر پورے اترتے ہیں کیا حکومت ان میں ایم اے کی کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع حافظ آباد میں گرلز اور بوائز کالجز کی تعداد پانچ ہے۔

1۔ گورنمنٹ ڈگری کالج مدھریانوالہ روڈ، حافظ آباد

2۔ گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج برائے خواتین علی پور روڈ، حافظ آباد

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج پنڈی بھٹیاں نزد سرگودھا روڈ بائی پاس، ضلع حافظ آباد

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، نزد سرگودھا روڈ بائی پاس، ضلع حافظ آباد

5۔ گورنمنٹ گرلز انٹر کالج، جلالپور بھٹیاں نزد ماز کو چوک، ضلع حافظ آباد۔

(ب) حافظ آباد کے ایک کالج گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج، حافظ آباد میں ایم اے کی کلاسز کے اجرائکا نوٹیفکیشن ہو چکا ہے۔لہذا اگلے تعلیمی سال میں ایم اے کی کلاسز کا اجرا ہو جائے گا۔

(ج) جی ہاں! حکومت نے ایم اے کی کلاسز شروع کرنے کے لئے معیار مقرر کیا ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) مندرجہ ذیل کالجز گورنمنٹ ڈگری کالج، حافظ آباد اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین، حافظ آباد ایم اے کے مقررہ معیار پر پورا اترتے ہیں اور ان میں ایم اے بلاک مکمل ہو چکے ہیں۔ اس لئے ان میں جلد ہی ایم اے کی کلاسز کا اجرا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2011)

لاہور　　　　　　　　مقصود احمد ملک

مورخہ 07 ستمبر 2011　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 09 ستمبر 2011 محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد نوید انجم	2271،2270
2	جناب محترمہ نگہت ناصر شیخ	4423،3743
3	محترمہ زوبیہ رباب ملک	4364،4359
4	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	4727
5	محترمہ خدیجہ عمر	4955
6	انجینیئر قمرالسلام راجہ	5663،5108
7	محترمہ راحیلہ خادم حسین	5983،5407
8	میاں طارق محمود	7127،5903
9	چوھری طاہر محمود ہندلی (ایڈووکیٹ)	5910
10	محترمہ نسیم لودھی	6102،6063
11	جناب محمد صفدر گل	6134
12	جناب محمد شفیق خان	6282،6265
13	محترمہ بشریٰ نواز گردیزی	6438
14	محترمہ ثمینہ نوید	6603،6602
15	محترمہ نسیم ناصر خواجہ	6614،6605
16	خواجہ محمد اسلام	6768،6767
17	محترمہ مائزہ حمید	6855
18	جناب علی حیدر نور خان نیازی	6971
19	محترمہ شمسہ گوہر	7006
20	رائے محمد اسلم خاں	7201
21	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	7233
22	چودھری عامر سلطان چیمہ	7247
23	چودھری محمد اسد اللہ	7274،7272